129591 ـ سجده ميں قرآن مجيد كى تلاوت والى من گھڑت نماز

سوال

ميرى ايك سہيلى مجھے نماز سكھانے لگى اس كا كہنا تھا كہ اس نے ايك دعا كى جو قبول ہوئى اور اس نماز كا طريقہ يہ ہے كہ رات كے آخرى حصہ ميں دو دو كر كے بارہ ركعات ادا كى جائيں، اور آخرى سجدہ ميں اسے سات بار سورۃ الفاتحہ اور سات بار آيۃ الكرسى اور دوسرے اذكار پڑھنا ہونگے..
برائے مہربانى آپ مجھے بتائيں كہ آيا سنت ميں ايسى نماز كا وجود ملتا ہے يا كہ يہ بدعت ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

رات كو نماز ادا كرنا اور اس ميں دعا مانگنا ان افضل عبادات ميں شامل ہوتا ہے جس كى ايك مسلمان كو حرص ركھنى چاہيے، اللہ سبحانہ و تعالى نے اپنے ان متقى بندوں كى صفات بيان كرتے ہوئے فرمايا جنہوں نے اس كى كرامت اور فضل كو حاصل كيا:

﴿ وہ رات كو بہت ہى كم سويا كرتے تھے ﴾الذاريات (17).

شيخ سعدى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يعنى ان كا رات كے وقت سونا بہت ہى كم ہوتا تھا، اور رات كا اكثر حصہ وہ اپنے رب كے سامنے كھڑے ہو كر گزارا كرتے تھے جس ميں نماز ادا كرتے اور قرآت قرآن اور ذكر اور دعا اور اللہ كے سامنے عاجزى و انكسارى كرتے " انتہى

ديكھيں: تفسير السعدى (808).

مزيد آپ سوال نمبر (50070) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

رہا نماز مسئولہ اور اس مين سات بار آيۃ الكرسى اور سات بار سورۃ فاتحہ آخرى سجدہ ميں پڑھنا تو اس كے متعلق عرض ہے كہ سنت نبويہ ميں ايسى كوئى نماز نہيں ملتى، بلكہ يہ بدعات ميں شمار ہوتى ہے، اور پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے تو ركوع اور سجود ميں قرآن مجيد كى قرآت سے منع كرتے ہوئے فرمايا:

" خبردار مجھے ركوع اور سجدہ كى حالت ميں قرآن مجيد كى قرآت كرنے سے منع كيا گيا ہے، چنانچہ تم ركوع ميں

رب عزوجل کی عظمت بیان کیا کرو، اور سجدہ میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کی کوشش کرو، اس کی قبولیت کی زیادہ امید ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (479).

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نماز مسئولہ من گھڑت ہے اور خود ایجاد کی گئی یہ ادا کرنی جائز نہیں.

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اکثر علماء کرام کے ہاں رکوع و سجود میں قرآت کرنا مکروہ ہے، اور بعض سے تو اس پر اجماع بیان کیا گیا ہے.

اور آیا اس حدیث میں نہی تحریم کے لیے ہے یا کہ نہی تنزیہ ہے ؟ اس میں اختلاف پایا جاتا ہے.

ابن عبد البر رحمہ اللہ نے اجماع بیان کیا ہے کہ یہ جائز نہیں.

اور امام شافعی اور ہمارے اکثر اصحاب کا مسلك یہ ہے کہ: یہ مکروہ ہے.

اور کیا ایسا کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے یا نہیں ؟

اس میں بھی ہمارے اصحاب کے ہاں دو وجہیں ہیں اور اکثر اصحاب کا کہنا ہے کہ اس سے نماز باطل نہیں ہوتی " انتہی

دیکھیں: فتح الباری تالیف ابن رجب (6 / 28).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" علماء اس پر متفق ہیں کہ رکوع اور سجود میں قرآت کرنی مکروہ ہے، اور اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا ایسا کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے یا نہیں، اس میں دو قول ہیں، اور وہ امام احمد کے مسلك میں دو وجہیں ہیں، اور یہ قرآن مجید کے شرف اور اس کی تعظیم کی بنا پر ہے کہ عاجزی و انکساری اور ذل کی حالت میں قرآن مجید نہ پڑھا جائے " انتہی

دیکھیں: الفتاوی الکبری (2 / 389).

اور الصنعانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ حدیث نماز میں رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی حرمت پر دلالتی کرتی ہے؛ کیونکہ

اصل میں نہی حرمت کے لیے ہے " انتہی

دیکھیں: سبل السلام (1 / 266).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" نماز کے لیے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن مجید کی قرآت کرنا جائز نہیں " انتہی

دیکھیں: اللقاء الشہری (1 / 186).

اس لیے اس شکل میں نماز ادا کرنا جائز نہیں.

اور اگر مسلمان شخص کو کوئی ضرورت پیش آ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ رات کو قیام اللیل یا کسی اور وقت میں نماز ادا کرے اور پھر سجدہ میں جو چاہے دعا مانگ سکتا ہے، کیونکہ سجدہ کی حالت میں دعا کرنا دعا کی قبولیت کا زیادہ باعث ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سجدہ کی حالت میں دعا کرنے کا حکم دیا ہے، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے.

واللہ اعلم .